سوال

(546) کیا قربانی کی کھالیں امام مسجد کو دی جا سکتی ہیں؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

قربانی کی کھال مسجد کے خطیب وامام وغیرہ کے لیے لینی جائز ہے یا نہیں؟ (عبدالستار خطیب جامع مسجد اہل حدیث سمبلہ خورد) (۱۰ جولائی، ۱۹۹۲ء)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قربانی کی کھالیں چونکہ غرباء و مساکین کا حق ہیں اس لیے ان کو خطابت وامامت کے عوض میں نہیں دیا جا سکتا۔ جب کہ نفس امامت کا عوض بھی محل نظر ہے۔ چہ جائیکہ اس شئے کو عوض بنایا جائے جس میں سرے سے عوض بننے کی صلاحیت ہی موجود نہیں۔ ہاں البتہ اگر خطیب وامام فقیر و مسکین ہے تو عام فقراء و مساکین کا لحاظ رکھتے ہوئے اسے کچھ دے دیا جائے تو کوئی حرج نہیں لیکن امامت کا عوض سمجھ کر نہ دیا جائے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد: 3، کتاب الصوم: صفحہ: 422

محدث فتویٰ